2189-نماز جمعہ کے لیے چرچ کرایہ پر حاصل کرنے کا حکم

سوال

امریکی ریاستوں میں کئی ایک جگھوں مسلمانوں کے لیے نماز جمعہ کے لیے مناسب جگہ نہیں ہے صرف بعض چرچ جو کم کرایہ میں حاصل ہو جاتے ہیں یا پھر مفت مل جاتے ہیں، اس لیے بعض طلباء کے مابین بحث ہوئی کہ آیا چرچ میں نماز ادا کرنا صحیح ہے یا نہیں، اس میں ایک حدیث پیش کرتے ہیں کہ :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث میں یہودی اور عیسائیوں کے چرچ اور معبد خانوں، قبروں اور غیر اللہ کے نام پر ذبح کی جانے والی جگھوں میں نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے.

اس رائے کی بنا پر بعض مسلمان وہاں نماز جمعہ ادا نہیں کرتے، گزارش ہے کہ آپ اس کے متعلق ہمیں صحیح حکم کی وضاحت کریں، تا کہ ہم اس معاشرہ میں مسلمانوں کے مابین اختلافات کو ختم کر سکیں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

اگر کنیسوں اور
چرچوں کے علاوہ کوئی اور جگہ میسر ہو تو وہاں نماز ادا کریں، کیونکہ چرچ میں نماز
ادا کرنی جائز نہیں، اس لیے کہ یہ کافروں کا عبادت خانہ ہے جس میں غیر اللہ کی
عبادت کی جاتی ہے، اور اس لیے بھی کہ اس میں تصاویر اور مجسمے ہوتے ہیں.

(لیکن اگر اس کے علاوہ کوئی اور جگہ
میسر نہیں تو پھر ضرورت کی بنا پر وہاں نماز ادا کرنی جائز ہے)

عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا قول ہے :

"ہم مجسموں اور تصاویر موجود ہونے
کی بنا پر تمہارے چرچ اور کنیسوں میں داخل نہیں ہونگے"

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما
یہودیوں کے عبادت خانوں میں نماز ادا کرتے تھے، لیکن اس عبادت خانے میں نہیں جہاں
مجسمے اور تصاویر ہوتیں"

صحیح بخاری شریف (112/1).